زیر تبصرہ کتاب قادیانیت کے بارے میں علامہ اقبال کی تصریحات کا مرقع ہے۔ ایسے صاحبِ ذوق مؤلف نے بڑے قرینے اور سلیقے کے ساتھ جمع کیا ہے اور ضروری مقامات پہ نہایت قابلِ قدر اضافے بھی شامل کر دیے ہیں۔ اس تالیف میں چند چیزیں بڑی معلومات افزا ہیں۔ مثلاً انگریز حکام کے نام مرزا صاحب کے خطوط کے عکس جن میں انہیں اپنی اور اپنے خاندان کی وفاداری کا یقین دلایا گیا ہے۔ ان خطوط کے مطالعہ سے اس افسوسناک ذہنیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جس کے تحت مرزا صاحب نے انگریز کی غلامی اختیار کی۔ فاضل مرتب نے مرزائیت کے متعلق علامہ اقبالؒ کی ابتدائی زندگی کی چند آرا کا بھی ذکر کیا ہے اور پھر اُن کی اصل حقیقت بھی شرح و بسط سے بیان کر دی ہے تاکہ قادیانیوں کو علامہ اقبال کی طرف کوئی غلط بات منسوب کرنے کا موقع حاصل نہ ہوسکے۔

ہم اسی ضمن میں فاضل مصنف سے یہ گذارش کریں گے کہ تبصرہ نگار کو نہایت ہی قابلِ وثوق ذریعے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ علامہ صاحب کا اصل انگریزی خطبہ جو اردو میں "ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر" کے نام سے شائع ہوا ہے اور جس میں مرزائیت کے بارے میں چند تعریفی کلمات موجود ہیں وہ ان کے خاندان کے کسی فرد کے پاس موجود ہے اور اس میں خود علامہ صاحب نے اپنے ان کلمات پر حاشیے لکھے ہیں اگر وہ خطبہ فراہم ہوسکے تو اُسے مع علامہ صاحب کی اپنی توضیحات کے اس کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں شامل کر دیا جائے۔ اس سے کتاب کی افادیت میں بہت زیادہ اضافہ ہوگا۔

انسان کامل

تالیف : جناب خالد علوی صاحب

شائع کردہ : یونیورسٹی بک ایجنسی - ۱۹۴ - انار کلی لاہور

قیمت : -/۳۶ روپے صفحات : ۶۷۶

حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک تابدار ہیرے کی مانند ہے جو اپنے لاتعداد پہلو رکھتی ہے اور اُن میں سے ہر پہلو اتنا پُرکشش اور جاذبِ نظر ہے کہ انسان کی توجہ کسی دوسری طرف مبذول ہو ہی نہیں سکتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں مگر ان میں سے کسی ایک کتاب کو بھی جامع نہیں کہا جاسکتا اور حقیقت میں اس موضوع پر کوئی جامع تصنیف تیار بھی نہیں کی جاسکتی۔ سیرت کا ہر جوہری جواہرات کی وسیع و عمیق کان میں سے اپنی ہمت اور ذوق کے مطابق ایک آدھ گوہر تلاش کرنے

کو ہی بڑی کامرانی تصور کرتا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مسلسل کتابیں لکھی جاتی رہی ہیں اور قیامت تک یہ سلسلہ خدا کے فضل سے جاری رہے گا لیکن ہر لکھنے والا اپنی تصنیف مکمل کر کے اپنے اندر یہی احساس پاتا ہے۔

معلوم شد کہ ہیچ معلوم نیست

"انسان کامل" کے مصنف اس ملک میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اس سے پہلے بھی چند قابل قدر کتب لکھ کر علمی حلقوں سے خراجِ تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب نوجوان مصنف کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گہری محبت وعقیدت کے اظہار کے علاوہ ان کے مطالعہ کی وسعت، مواد کی تلاش میں اُن کی عرق ریزی اور اُن کے ذوقِ تدوین کو بطریقِ احسن ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے اس امر کی کوشش کی ہے کہ حضورؐ کی حیاتِ طیبہ کے سارے معروف گوشے سامنے آجائیں۔ اس تصنیف میں ایک انسان ایک ہی وقت میں حضورؐ کو اپنی مختلف حیثیتوں میں بڑی آسانی کے ساتھ دیکھ سکتا ہے۔ یوں تو اس کتاب کا ہر باب قابلِ ستائش ہے لیکن خاص طور پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت جو کچھ لکھا گیا، اس میں بہت سی نئی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ حضورؐ بحیثیت ذی وقار شہری، بحیثیت افصح العرب خطیب، بحیثیت معلّم انسانیت، بحیثیت کامیاب ترین داعی انقلاب، بحیثیت سپہ سالارِ اعظم، بحیثیت عظیم مدبر ومنتظم، بحیثیت بے نظیر مقنّن ومنصف۔

ہم اس کتاب کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ کتاب میں کہیں کہیں کتابت وطباعت کی غلطیاں بھی نظر سے گزری ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں انہیں درست کر دیا جائے گا۔ معیارِ طباعت عمدہ ہے۔ البتہ قیمت کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

کاروانِ حیات | تالیف: نواب مشتاق احمد خان

قیمت: قسم اوّل -/۲۴ روپے۔ قسم دوم -/۲۰ روپے

صفحات: ۳۸۰

زیرِ تبصرہ کتاب ایک ایسے زیرک اور صاحبِ علم شخص کی زندگی کے تجربات، مشاہدات اور تاثرات کی دلچسپ داستان ہے جس نے خلوص، شرافت اور دیانت کا زادِ سفر لے کر اپنی حیات (باقی دیکھیے صفحہ ۴۱)